کتاب نما

سیرتِ رحمت عالم a ، ڈاکٹر اکرم ضیاء العمری۔ مترجم: خدابخش کلیار۔ ناشر: نشریات، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۸۵۶۔ قیمت: ۴۵۰ روپے۔

رحمت عالم خاتم الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی تمام صفات وکمالات کی جامع اور انسانیت کی معراجِ کمال ہے ع آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت نگاری ایک ایسا پاکیزہ موضوع ہے جس پر ہر مکتبِ فکر کے اہلِ قلم گذشتہ چودہ صدیوں میں نہایت وقیع اور قابلِ قدر تصانیف پیش کر چکے ہیں۔ زیرنظر کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ یہ مدینہ منورہ کے ایک فاضل محقق ڈاکٹر اکرم ضیاء العمری کی کاوشِ فکر وتحقیق کا نتیجہ ہے۔ اصل کتاب السیرة النبویه الصحیحة کے نام سے عربی زبان میں ہے۔ اسے محترم خدابخش کلیار نے اُردو کے قالب میں ڈھالا ہے۔ کتاب چار فصلوں پر مشتمل ہے جن کے عنوانات یہ ہیں: رسولؐ اللہ مکہ میں، رسولؐ اللہ مدینہ میں، مشرکین کے خلاف جہاد، رسالت اور رسولؐ۔

فاضل مصنف نے جہاں یہ خیال رکھا ہے کہ موضوع اور ضعیف روایتیں کتاب میں نہ آنے پائیں، وہاں بعض مشہور لیکن مشتبہ روایتوں کا تنقیدی جائزہ بھی لیا ہے۔ انھوں نے حیاتِ نبوی کے مکی اور مدنی دونوں ادوار کے اہم واقعات اختصار مگر جامعیت کے ساتھ بیان کیے ہیں۔ وہ ان واقعات کے صرف ناقل ہی نہیں بلکہ جگہ جگہ تفکر وتعمق سے کام لے کر قارئین کو بھی سوچنے اور غور کرنے کی دعوت دی ہے، ساتھ ہی سیرتِ نبویؐ سے فکرانگیز نتائج بھی اخذ کیے ہیں۔ اس کتاب میں فاضل مصنف کی ایک اور تصنیف المجتمع فی عهد النبوة کا ایک نظرثانی حصہ بھی شامل ہے۔ اس کے انگریزی ترجمے کا اُردو ترجمہ محترمہ عذرا نسیم فاروقی (م:۲۰۰۴ء) نے کیا تھا۔ اس سے یقیناً کتاب کی افادیت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ بلاشبہہ زیرتبصرہ کتاب کتبِ سیرت میں گراں قدر اضافہ ہے۔ البتہ یہ کمی شدت سے محسوس ہوتی ہے کہ مختلف مقامات، غزوات وسرایا اور افراد

کے اسما پر اعراب اور اضافت کی علامات لگانے کا اہتمام نہیں کیا گیا۔ قارئین کو غلط تلفظ سے بچانے کے لیے ایسا اہتمام کرنا بہت ضروری ہے۔ (طالب الہاشمی)

احیاے دین کا مقدمہ، سردار عالم خان۔ ناشر: الفیصل، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۳۹۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔

زیرنظر کتاب میں قیامِ پاکستان کا مقصد، اسلام اور مغرب، قوموں کا عروج و زوال، تجدید و احیاے دین اور احیاے خلافت جیسے اہم موضوعات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

آغاز میں قیامِ پاکستان کے مقاصد، تحریکِ پاکستان میں مختلف لوگوں کے کردار اور نفاذ اسلام کی راہ میں حائل رکاوٹوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ قائداعظم اور لیاقت علی خان کی تقاریر سے اقتباسات پیش کر کے ان لوگوں کا موقف غلط ثابت کیا گیا ہے جن کو یہ وہم ہوگیا ہے کہ قائداعظم پاکستان کو سیکولر اسٹیٹ بنانا چاہتے تھے۔ علاوہ ازیں مؤلف نے قیادت کے بحران، دینی قوتوں کے انتشار اور نوآبادیاتی ورثے کو نفاذ اسلام کی راہ میں رکاوٹیں قرار دیا ہے۔

اسلام اور مغرب کے تعلقات کے تحت ساتویں صدی عیسوی سے لے کر اب تک کی تاریخ بیان کی گئی ہے جس میں صلیبی جنگوں، مغربی استعماریت، نوآبادیاتی نظام اور موجودہ صورت حال کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا ہے۔ مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک کی ایک وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ مغرب اپنے ممالک میں مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور دنیا بھر میں اسلام کے تیزی سے پھیلتے ہوئے اثرات سے خوف زدہ ہے۔ (ص ۱۳۴)

قوموں کے عروج و زوال کے دائمی اور معروضی اصول بیان کرنے کے ساتھ ساتھ تجدید و احیاے دین کے زیرعنوان تشکیل معاشرہ کے اصول، اجتہاد کی ضرورت، مجدد کے مقام، تجدید کی ضرورت اور روح پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ ۱۹ویں صدی کے عظیم مجدد عثمان فودیو (۱۷۵۴ء-۱۸۱۷ء) کی جدوجہد اور اس کے نتیجے میں سکوٹو (جمہوریہ نائیجیریا) میں خلافت کے قیام کا شان دار تذکرہ بھی سامنے آتا ہے۔ کتاب مسلمانوں کو اقامت دین کی جدوجہد پر اُبھارتی ہے۔ (حمیداللہ خٹک)

نام ور مغربی سائنس دان، حمید عسکری۔ ناشر: مجلس ترقی ادب، کلب روڈ، لاہور۔ صفحات: مجلد: ۳۶۰۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

سائنس وہ علم ہے کہ جس کی بنیاد خیال، مشاہدے اور بالآخر تجربے سے منسوب ہے۔ یہ علم، اللہ کی نشانیوں کو پرکھنے کی انسانی کوشش اور ان کوششوں کے ثمر سے انسانوں کو ثمربار کرنے کا وہ علم ہے جس نے حیرتوں کے باب کھولے اور سہولتوں کے خزانوں کا انبار لگا دیا ہے۔

سائنس کا علم انسانیت کی مشترکہ میراث ہے کہ اس اہرام کی تعمیر میں مختلف اوقات میں معروف اور گم نام اہلِ دانش نے اپنے اپنے حصے کا پتھر نصب کیا۔ بلاشبہہ ان سائنسی ایجادات کے پس منظر میں مسلمان سائنس دانوں کی کاوشوں، تحقیقات اور تجربات کا بھی حصہ ہے لیکن آخرکار جس ایجاد یا جس سائنسی کلیے کو حل کرنے کا اعزاز جن مغربی سائنس دانوں کو حاصل ہوا، یہ کتاب ان میں سے ۲۵ محسنوں کے احوال پر مشتمل ہے۔

اس کتاب کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے کتنی محنت کی۔ کس قدر بڑے سماجی، معاشی، مذہبی چیلنجوں کا سامنا کیا۔ آج ہم جن آسایشوں کو یوں برت رہے ہیں کہ شاید یہ آفرینش آدم کے عہد سے جوں کی توں میسر تھیں تو واقعہ یہ ہے کہ ایسا نہیں تھا۔ اس کے لیے دنیاے علم کو بڑی مشکلات کو عبور کرنا پڑا ہے۔ فاضل مصنف نے عام فہم انداز میں ان سائنس دانوں کی داستانِ حیات اور کارنامۂ علم کو پیش کیا ہے۔ ان رجال میں: راجر بیکن، گوٹن برگ، ٹرے ویژن، کوپرنیکس، پیراسیل، ٹامیکو براہے، گلیلیو، جان کیپلر، ولیم ہاروے، رابرٹ بوایل، جوشم باشر، لیون ہک، آئزک نیوٹن اور دیگر ۱۲ سائنس دان شامل ہیں۔ اس سے قبل مجلسِ ترقیِ ادب نام ور مسلم سائنس دان بھی شائع کر چکی ہے۔ (سلیم منصور خالد)

تعارف کتب

◉ **قرآن کے بکھرے موتی**، مولانا محمد اصغر کرنالوی۔ زم زم پبلشرز، شاہ زیب سنٹر نزد مقدس مسجد، اُردو بازار، کراچی۔ فون: ۲۷۲۵۶۷۳-۰۲۱۔ صفحات: ۵۷۳۔ قیمت (مجلد): ۲۰۰ روپے۔[قرآن کے عجائب، خزینوں، جواہر اور موتیوں کو جاننے کی سعی اور مطالعہ قرآن کا ذوق بڑھانے کی ایک کوشش۔ ۳۷ تفاسیر اور ۶۵ ہزار صفحات کا نچوڑ، بقول مصنف برسوں کے مطالعے کا نتیجہ۔ عقائد، معاملات، عبادات، جنت، دوزخ،

دعوت اور جہاد کے علاوہ فقہ، قانون، سیاست اور تصوف سے متعلق واقعاتی اسلوب میں دل چسپ معلومات۔ ابواب بندی اور موضوعات کا تعین کیا جاتا تو زیادہ مناسب ہوتا۔]

◉ **عبادات، فضائل و مسائل**، سراج الدین ندوی۔ ناشر: ملت اکیڈیمی، دہلی۔ ملنے کا پتا: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، ڈی-۳۰۷، دعوت نگر ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی-۱۱۰۰۰۶، بھارت۔ صفحات: ۴۲۶۔ قیمت: درج نہیں۔ [نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے بارے میں اہمیت و فضیلت کے مختصر ذکر کے بعد، ضروری فقہی مسائل کا عام فہم اور جامع بیان۔ حنفی مسلک کے ساتھ دوسرے مسلکوں کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔]

◉ **لکھاری کیسے بنتا ہے؟** امجد جاوید۔ ناشر: علم و عرفان پبلشرز، ۳۴- اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۷۲۳۲۳۳۶۔ صفحات: ۱۲۰۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔ [ابلاغ، تحریر، فنِ تحریر کے لوازم، طریقے، اصنافِ نظم و نثر اور آخر میں جمیل جالبی، عابد علی عابد اور سید مودودی کے چند نصائح۔ کتاب کے مصنف نے بتانے کی کوشش کی ہے کہ آپ کیسے لکھاری بن سکتے ہیں (ہمارے خیال میں لفظ لکھاری کے بجائے 'اہلِ قلم' یا 'قلم کار' بہتر معلوم ہوتا ہے)۔ سو باتوں کی ایک بات، قلم کار بننے کا سب سے مؤثر، بہتر اور کامیاب طریقہ 'می نویس و می نویس و می نویس' لکھتے رہیے، لکھتے رہیے، قلم گھستے رہیے، ایک سہانی صبح آپ کا شمار اہلِ قلم میں ہوگا۔ صرف اصول اور ضابطے پڑھنے سے لکھاری نہیں بنتا۔ بہرحال لکھاری بننے کے شائقین کے لیے ایک مفید معاون۔]

◉ **کامیاب طالب علم**، روح اللہ نقش بندی۔ ناشر: دارالہدیٰ دفتر نمبر ۸، پہلی منزل، شاہ زیب ٹیرس نزد زم زم پبلشرز، اُردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۱۹۶۔ قیمت: درج نہیں۔ [ایک طالب علم کن صفات کو اپنا کر علم میں پختگی، عمل میں مضبوطی اور اخلاق میں درستی پیدا کرسکتا ہے۔ طالب علم کے لیے ضروری آداب تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں، نیز علم کے متعلق اکابر کے واقعات نے کتاب کو دل چسپ بنا دیا ہے۔]

◉ **رہنماے خوش خطی**، محمد اسلم زاہد۔ ناشر: مکہ کتاب گھر، الکریم مارکیٹ، حق سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۷۱۲۴۸۸۲۔ صفحات: ۲۴۸۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔ [نسخ اور نستعلیق سیکھنے سکھانے کے لیے ایک عمدہ کتاب۔ خوش خطی کے اصول اور طریقے، مشق کے لیے نمونے کے الفاظ اور تین تین، چار چار خالی سطریں مشق کے لیے۔ مصنف، سید نفیس رقم کے تربیت یافتہ خوش نویس ہیں مگر تعجب ہے کہ انھوں نے اِملا کی صحت کو نظرانداز کیا ہے۔ اُردو میں لفظ 'اِملا' میں ہمزہ (ء) نہیں ہے۔ طلبا کے بجاے 'طلبہ'، لئے اور لیجیے کے بجاے 'لیے' اور 'لیجیے' صحیح ہے۔ 'پڑھیئے' تو قطعی غلط ہے۔]

◉ **تیرتی قبر؟** ڈاکٹر محمد افتخار کھوکھر۔ ناشر: دارالسلام، ۳۶- لوئر مال، سیکرٹریٹ اسٹاپ، لاہور۔ صفحات: ۵۶۔ قیمت: ۶۵ روپے۔ [چار دوستوں کے مچھلی کے شکار سے شروع ہونے والی کہانی در کہانی میں مچھلیوں کے مشہور قصے، سائنسی معلومات اور قرآن میں ذکر، سب دل نشین انداز سے آ گیا ہے۔ ۸ تا ۱۲ سال تک کی عمر کے بچوں کے لیے ہے۔ تیرتی قبر سے مراد حضرت یونس علیہ السلام کا مچھلی کے پیٹ میں ہونا ہے۔]